منشور محمدی صلے اللہ علیہ وسلم

منشور رسولان مہمتاج بختاتم - باخاتم ومہر آمدہ منشور محمد - توریت بلاتوریہ انجیل بانجیل - گویان صفت وسیرت مبعوث محمد

نمبر ۳۵ | مطبوعہ ۱۵ ذی الحجہ ۱۳۰۲ مطابق ۱۴ ستمبر ۱۸۸۶ع | جلد ۱۵

اشتہار رسالہ اخبار عشرہ وار مضامین ترویج مذہب عیسوی چھپتا ہے قیمت سالانہ بحساب ۵ روپیہ بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم آنی چاہئین

بقیہ پیدائش عبدالحق کی حالت

خلاصہ یہہ ہے کہ حضرت موسیٰ کے باپ عمران کے ایک بیٹی حضرت ہارون سے بڑی عفت اور عصمت وتقوی وطہارت مین ضرب المثل تھی اس لئے حضرت مریم والدۂ حضرت عیسیٰ علیہما السلام کو بنت عمران واخت ہارون کہا گیا نہ یہہ کہ حقیقی طور پر ارشاد ہوا جیسا کہ گمان کیا جاتا ہے کیونکہ عمران والد حضرت موسے وہارون ومریم والدۂ مریم والدۂ حضرت عیسیٰ کے مدمیان ایک ہزار آٹھ سو برس کا فاصلہ ہے اور ان دونون کا نسب نامہ یہہ ہے عمران والد موسی وہارون ومریم بن یصہر بن قاہث بن لاوی بن یعقوب عمران والد حضرت مریم والدہ حضرت عیسیٰ بن ماثان بن ابی غازہر بن ابی

توبن اب بابل بن سالیان بن یوحنا بن اوشا بن امصوذن بن منیکن بن حازفا بن احاد بن یوثام بن عزدیا بن یورام بن ساقط بن ایشا بن راجعیم بن سلیمان بن داود بن ایشی بن عوبید بن سلمون بن باعز بن بحشون بن عمیادب بن رام بن خضرون بن فارض بن یہوذا بن یعقوب

جب مولانا نے یہہ سب بیان کیا تو ہم لوگ بہت خوش ہوے اور یہہ عرض کیا کہ کچھہ ثبوت نبوت پیغمبر اسلام علیہ الصلوۃ والسلام بھی پادریون کی کتاب سے اگر ارشاد فرمائے تو ہم لوگون کو اور بھی خوشی ہو اور جب کہین موقع ہو تو ہم لوگ اونکے سامہنے اوسکو بیان کرین تب مولانا نے اپنی نوٹ بک نکال کر ہم لوگون کو دکھلا کر فرمایا کہ یہہ سب مقامات بائبل سے چن کر مین میدان مین لے گیا تھا کہ انشاء اللہ تعالی بوجہہ اس مین

نبوت پیغمبر علیہ السلام ثابت کرونگا مگر افسوس
ہے کہ وہ موقع ہی نہ ملا مگر خیر یار باقی صحبت
کبھی اوسکے بیان و اظہار کا موقع آجاویگا تو
انشاء اللہ تعالی بوجہ بسط و شرح سن لینا
مگر اس وقت اون مقامات کو لکھدو وھو ھذا

استثنا	باب ۱۸	آیت ۱۵
ایضاً	۳۴	۱
حجی	۲	۱ و ۲
یشعیاہ	۴۲	
ملاکی	۳	
متی	۳	۱۱ و ۱۲
متی	۲۱	۴۲ و ۴۳
یوحنا	۱	۲۰ و ۲۱
یوحنا	۱۷	۴ و ۵ و غیرہ و غیرہ

واضح ہو کہ ان سب باتون کے بعد ایک خط
عبدالحق کا مولانا محمد عبداللہ صاحب کے پاس
آیا اسکا بحرفہ و بعینہ نقل کر دینا بھی لطف سے
خالی نہین وھو ھذا - جناب مولوی
محمد عبداللہ صاحب کو تسلیم - خط آپ کا آیا
مگر افسوس ہے کہ آپ نے تو مقرر کیا ہے پہلے
اشتہار جاری کر دیا جواب شرط اول محمد صاحب
کا بھی ہونا ثابت کرو جواب شرط دوم زمانہ
جو آپ کے دل مین آوے جواب شرط سوم تالث
بائبل اور قرآن حدیث خوب جانتا ہو نہ وہ عیسائی
ہو نہ مسلمان ہو جواب شرط چہارم کو مین قبول
کرتا ہون جواب شرط پنجم ہمارے طرف سے
بھی چند صاحبون کو اختیار دیا جائیگا جو اس بات
محمد صاحب کا خدا کی طرف سے ہونا ثابت ہو جائیگا
اور ایک عرض یہ ہے کہ محمدی عیسائی پر ثبوت
تمہیری ثابت کرتے ہین اسواسطے میدان مین
گفت گو نہ ہوگی میرزا پور چیپل مین تشریف
لائین اگر آپ کو منظور ہے تو مین حسب صورت
سے حاظر ہون پولس عبدالحق عیسائی -
اسکے جواب مین کھدیا گیا کہ ایسے مناظرون
کے واسطے فریقین کے معبد و احاطہ کا ہونا
مناسب نہین بلکہ وہی جگہہ لایق ہے جس
مین فریقین آزاد ہون اور پھر بڑی بڑی
مناظرے وہین ہوے اس لئے وہی جگہہ
موضوع و مناسب ہے باقی بے محل تمہیری
بیٹھنے کی امتناع مین آپ کوشش کیجئے ہم بھی
آپ کی تائید کرنے کو مستعد ہین مگر اسوقت
تک کہ دوسرا اگست ۱۸۸۶ء روز دوشنبہ
کے شام کا وقت ہے اس کا پھر کوئی جواب
نہین آیا اور حضرت مولانا ہر طرح سے اپنے
مخالفین کے مقابلہ کے لئے حاضر ہین جب
جیسا کچھہ واقع ہوگا آپ کو اطلاع دیجاوے
الراقم عبدالکریم امرتسری

اثبات نبوت آنحضرت مین خلیل الرحمن عیسائی سے گفتگو

جناب اڈیٹر صاحب زادہ اللہ الطافہ - سلام علیکم

مدعا یہہ ہے کہ اس باخبر خلیل الرحمن عیسائی
سے تین روز تک اثباتِ نبوت جناب محمد رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین گفتگو بھی انجام
پہہ ہوا کہ تاریخ ۱۵ اگست کو بعد گفتگوی دراز
وحجت بسیار کے عیسائی نے نبوت جناب
والا کو تسلیم کرکے اظہار اسلام کیا۔ تبدیل نام
باین وجہ کہ موافق طریق اہل اسلام کے تھا مناسب
معلوم نہوا۔ گفتگو ہر سہ جلسہ ذیل مین درج ہے
امید کہ برائے اطلاع شائقین کریسند خاطر ہو۔
درج اخبار فرماکر راقم کو ممنون منت فرمائے

جلسۂ اول واقع ۸ ماہ اگست ۱۸۸۶ء

مسمّی خلیل الرحمان عیسائی نے مجمع عام مین آنکر
یہہ اظہار کیا کہ مین واسطے تصفیہ اس امر کے آیا ہون
کہ مولوی تفضل حسین صاحب اور پلوس عبدالحق
عیسائی سے جو گفتگو کہ بابت اثباتِ نبوت محمد صاحب
کے ہوی اور بوجہ اسکے کہ وقت کم تھا اختتام کو
نہ پہونچی تھی جسکی نسبت عبدالحق نے مشن مین جاکر
یہہ بیان کیا کہ میری تقریر کو مولویصاحب کی تقریر
پر غلبہ رہا مگر دوسرے عیسائی جو وقتِ گفتگو موجود
تھے اونہون نے ڈاکٹر لومین صاحب مہتمم مشن کلکتہ
سے بیان کیا کہ قولِ عبدالحق خلاف ہے بلکہ مولوی
صاحب کی گفتگو سے یہہ ثابت ہوتا تھا کہ توریت
وانجیل کے مطالب سے واقف ہین جوابات الزامی
مولویصاحب کے سخت تر دیکھکر گفتگو سے انکار
کیا اور دوسرے مولوی صاحب کو بزعم خود یہہ

جانکر کہ یہہ صرف مولوی ہین عمل روس اشتہار و
مشتہر کیا کہ مین جمعہ کے روز مولوی عبداللہ
صاحب سے گفتگو کرونگا جبکہ عبداللہ کو یہہ معلوم
ہوا کہ مولوی عبداللہ صاحب بھی توریت وانجیل سے
واقف ہین اسوقت بجز اسکے کچھہ چارہ نہ دیکھا کہ بروز
معینہ حاضر ہوا بعدہ اسلام کیجانب سے ایک اشتہار
اس مضمون کا طبع ہوکر شایع ہوا کہ عبدالحق بروز
جمعہ حسب وعدہ خود میدان مناظرہ مین نہ آئے
نہ آئے نہ آئے۔ اشتہار کو دیکھکر مین واسطے
بحث کرنے کے آیا ہون۔ عاجز کے جانب مخالف
ہوکر سوال کیا کہ آپ اثباتِ نبوت محمد صاحب مین کیا
دلیل رکھتے ہین اوسکو بیان کیجئے۔ جواب راقم
اثباتِ نبوت جناب والا مین صدہا دلایل ہین مگر
بوجہ تنگیٔ وقت مختصراً ایک مقام انجیل کا پیش کرتا ہون
جس سے آپ کی نبوت اور ختم رسالت کا اثبات
کامل ہے انجیل یوحنا ۱ - ۱۹ - ۲۱ جسکا مضمون
یہہ ہے (اور یوحنا کی گواہی یہہ ہے جب کہ یہودیون
نے یروسلم سے کاہنون اور لاویون کو بھیجا کہ
اوس سے پوچھین کہ تو کون ہے اور اوس نے
اقرار کیا اور انکار نہ کیا بلکہ اقرار کیا کہ مین مسیح ع
نہین ہون تب انہون نے اوس سے پوچھا تو
اور کون ہے کیا تو ایلیاس ہے اوس نے کہا مین
نہین ہون پس آیا تو وہ نبی ہے اوس نے
جواب دیا نہین۔ عبارت انجیل سے ظاہر ہے
کہ اوسوقت تک یہودیون مین یہہ خبر تھی کہ ۳

نبی کا آنا ابھی دنیا مین باقی ہے جسکی تصدیق
زبانی یوحنا جب سوال کاہنون کے موجود برین
تقدیر جب کہ یہہ امر ثابت ہوگیا کہ مسیح اور الیاس
اور وہ نبی آنے کو باقی تھے اور مسیح اور الیاس
کا آنا قولِ مسیح متی ۱۱-۱۴ مین باین الفاظ موجود
ہے (اور الیاس جو آنے والا تھا یہی ہے چاہو
تو قبول کرو) تو اب نبی ثالث کا آنا باقی رہا -
اور نبی ثالث بوجہ اسکے کہ یوحنا مسیح کو مستثنے
کر چکا ہے مسیح نہین ہوسکتے پس وہ نبی ثالث سوا
مسیح ہے اور انجیل مین اوسکو طرف نبی موعود کے
جسکا ذکر استثنا ۱۸-۱۸ مین ہے اشارہ کیا ہے
اور وہ قولِ خدا زبانی موسی یہہ ہے (مین اونکے
لئے اونکے بہائیون مین سے تجہہ سا ایک نبی برپا
کرونگا) پس ظاہر ہے کہ وہ نبی مانند موسی کے
ہوگا - اور جناب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم کو موسی سے مماثلت تامہ ہے لہذا وہ نبی
موعود ہمارے حضرت ہین دوسرا نہین ہوسکتا
اگر مماثلت کی تصریح چاہتے ہو تو بیان کیجاوے
جواب عیسائی مولوی صاحب نے انجیل کا وہ
مقام پیش کیا جسکو سنکر اہل اسلام کمال خوش ہوے
ہونگے اور مولوی صاحب کے نہایت مداح
ہونگے مگر اے بہائیو مولوی صاحب نے انجیل
کے مطلب کو نہین سمجہا اور نہ کاہنون کے سوال
اور نہ یوحنا کے جواب کو - کیونکہ یوحنا نے جو یہہ
کہا کہ مین مسیح نہین ہون اس سے یہہ مراد نہین ہے
کہ مین مسیح نبی نہین ہون بلکہ یہہ مراد ہے کہ مین
ممسوح نہین ہون - اس لئے کہ مسیح کے معنے
مسح کیا گیا ہین اور توریت سے ثابت ہے
کہ جو شخص مسح کیا جاتا تھا وہ مسیح کہلاتا تھا وجہ
اسکی یہہ کہ یہود یون مین دستور تھا کہ کاہن
جسکو مسیح کرتا تھا اوسکے سر پر تیل ملتا تھا
چونکہ یوحنا کے سر پر کسی کاہن نے تیل نہ ملا تھا
اسواسطے اوس نے اپنے تئین مسیح نہ بتایا ہمارے
منجی مسیح کیطرف مطلق یوحنا نے اشارہ نہین
کیا باین وجہ وہ نبی موعود مسیح ہے جسکو
موسے نے اپنے مانند کہا کیونکہ ہمارے
کل پادری متفق ہین کہ وہ نبی یسوع مسیح ہے
جناب مولوی صاحب بیان کرین کہ وہ کون
سی صفت ہے جو مسیح مین ہے اور موسی
مین نہین یا موسی مین ہین اور مسیح مین نہین
ہمارے نزدیک مسیح مانند موسے ہے -
جواب راقم ہمارے مجیب نے انجیل کے
مضمون کو کیا خوب سمجہا جو کسی عیسائی نے
آج تک نہ سمجہا تھا کسواسطے کہ ہماری نگاہ
سے اکثر اس قسم کے مناظرے گذرے کسی
عیسائی کی زبان سے یہہ تاویل نہ سنی تھی آج
روح قدس کی تائید سے مجیب نے بڑی
ہمت کو کام فرمایا ع آفرین باد برین ہمت
مردانۂ تو - اے بہائی یہہ تو بیان کرو کہ مسیح
کو کس نے مسح کیا تھا جو وہ مسیح کہلایا اس بابر

کمیشن کو چاہیے کہ یا تو مسیح کو مسیح کرنا ثابت کرین یا مسیح کہنے سے باز آوین - باقی آیندہ -

روس و انگلستان مین جنگ کی ضرورت

ہماری سرکار روس کے جن متواتر دعووں سے تنگ آکر اپنی کمیشن کو (بے اختیار) واپس کرنے پر مجبور ہو رہی تھی کیا وہ دعوے کمیشن کے اوٹ آنے پر ترک کئے جاوینگے؟ یہ ایک سوال ہے کہ جسکے جواب پر غور کرتے ہین عقل حیران ہو جاتی ہے اور فکر کچھ کام نہین کر سکتی - اسمین شبہ نہین کہ جب ہم ان مصیبتون کا خیال کرتے ہین جو ہماری کمیشن بیچاری کو وسطِ ایشیا مین دنرات بھگتنی پڑی ہین اور جب دیکھتے ہین کہ باوجود اسکے ہمارے ملک کا لکھو کہا روپیہ مثل پانی کے ضایع ہوا جانا ہے اور نتیجہ بجز تین کانے کے کچھ نہین نکلتا تو صدق دل سے ہم کمیشن کی واپسی پر تسلی ظاہر کرتے ہین اور چاہتے ہین خدا کرے وہ صحیح وسالم اپنے وطن کا منہ دیکھے اور شکر کرے کہ جان بچی لاکھون پائے - ان سرمائے اور گرمائے مصیبتون کا حال وقتاً فوقتاً ہدیۂ ناظرین ہوتا رہا ہے کہ کسطرح ہمارے کمیشن کے لوگ ہاتھ اٹھا اٹھا کر دعا مانگتے تھے کہ وطن کا منہ دیکھنا خدا نصیب کرے اور اپنی حالت کی ابتری اور مایوسی کو کیسے کیسے پر درد رنگون مین بہرتے تھے - وہ بچتائے تھے کہ کیون انہون نے یہ سفر گوارا کیا - کس بدقسمتی نے انکو ایسے خوفناک اور وحشی علاقون مین آنے کی ترغیب دی - وہ سرکار تک کو بھلا برا کہنے سے بھی باز نہ آتے تھے کہ جسنے انکو دھوکا دیکر روانہ کیا - اور اگر انکو کچھ بھی خبر ہوتی کہ انکو ایسی خرابیون کا سامنا کرنا پڑے گا تو وہ ہرگز ہرگز اسکی باتون مین نہ آتے اور وطن کو نہ چھوڑتے - تازہ خط مین جو کمیشن نے نامہ نگار انگریزی اخبار کو لکھا ہے بیان کیا گیا ہے کہ گرمی مین کباب ہو رہے ہین - ہم لاکھون روپیہ بے حقیقت کام مین صرف کر رہے ہین نہین معلوم کہ انگلستان کی حکمتِ عملی کیا ہوگی - افسر بیمار ہوئے جاتے ہین - صرف دو ہی تین تندرست ہین - گرمی کی شدت اور آیندہ کی حالت نامعلوم نے یہ نوبت پیدا کر دی ہے - مکھی اور مچھر وغیرہ بکثرت ہین - جانورون کو پریشان اور دیوانہ کر دیتے ہین - ایک افسر نے چند روز ہوئے بطور آزمایش کے رات کو سفر کیا - مگر اونٹ ایسے پریشان ہوئے کہ رات بھر بھاگے پھرے اور صبح تک پتہ نہ لگا - اونٹ ہو یا گھوڑا ہو مچھر جسکو ستاتے ہین اسکو بڑے بڑے گومڑے پڑ جاتے ہین - گھوڑون کو گردنی سے بند کرتے ہین - صرف دُم کھلی رہتی ہے - اُدھر ہمارے ایرانی خچربان اور نوکر ہم سے فرنٹ ہوئے جاتے ہین جس سے اور بھی تنگ ہین - لطف یہ کہ وہ روسی کیمپ

مین جاتے ہین اور کہتے ہین کہ بطور مزار عین مرو تک
کے ہم اپنے کو تمہاری حفاظت مین سپرد کرتے
ہین - نہین معلوم انکو یہہ کیا ہوگیا ہے - وسط
ایشیا مین کوئی دقت پیش آنے والی ہے
روسی جاسوسون سے اس طوفان کا خوف غالب
ہے جسکی اکثر دھمکی دی گئی تھی - یعنے یہہ کہ
روس ہندوستان کیطرف بڑہنے کا مصمم قصد
کرنے والا ہے - وہ افغانستان کیطرف سرنگ
لگا رہا ہے اسنے مرو تک ریلوے جاری کرکے
زبردست فوجی مقام مضبوط کرلئے اور معاملات
کی صورت کو بالکل بدل دیا ہے - جنرل کمروف
اور جنرل انکوف نے ایکہزار ترکمانی سوارون
اور کرنل علیخانوف کا جو پہلی گاڑی مین سوار ہوکر
مرو مین داخل ہوے تھے استقبال کیا - مرو
ریلوے مین ۶۴ سٹیشن ہین - کوہت سے
سٹیشن خشک ریگستان مین واقع ہین لیکن کسی نہ
کسی طرح سے کل سٹیشنون پر پانی پہونچتا ہے
کئی سٹیشنون مین کل کے ذریعہ سے سمندر
(بحیرہ خضر) کا پانی کھینچ کھینچکر شیرین پانی تیار
کیا جاتا ہے اور بہت سے دوسرے سٹیشنون
پر برابر گاڑیون کے ذریعہ سے پانی آیا کرتا ہے
یا نلون کے ذریعہ سے پہونچتا ہے - ایک سٹیشن
کے قریب محکمہ ریل کے متعلق سی کے تیل کے
چشمے کہودے جاتے ہین اور اس سٹیشن
(یا ارستم) سے لیکر ان چشمون تک ایک شاخ ریل
جاری کردی گئی ہے - مرو سے بخارا اور
سمرقند کو جو شاخین گئی ہین انمین سے بھی
بہت کچھہ ترقی ہوچکی ہے - فہرست نقشجات
سے معلوم ہوتا ہے کہ ترنین فی گھنٹہ ۲۰ میل
کے حساب سے چلا کرین گی - ایام جنگ مین
فی یوم ۲۰ ترنیون تک چل سکینگے - اول تو اجازت
ملنا دشوار ہے اور اگر اجازت ملی تو بھی کسی
انگریز کو یہہ نہ خیال کرنا چاہئے کہ اس ضروری
روسی ریلوے کی تعمیر سے فی الحال اسکو کوئی
فائدہ پہنچ سکیگا - علی الخصوص جو انگریز افسر
فی الحال روسی زبان سیکھہ رہے ہین انمین
سے تو کسی کو یہہ قصد نکرنا چاہئے کہ ملکی حالات
دریافت کرنے کے لئے اسطرف سے جانے
کا قصد کرین - روسی فوجین مستعد اشخاص
تیار ہین کہ شمالی افغانستان کے بیرونی
اضلاع کو اپنے ملک مین اسیطرح شامل کرلین -
جسطرح انہون سرخس اور ذوالفقار کو لیلیا
تھا - وہ بدخشان لینا پسند کرتے ہین تاکہ خاص
شمالی جانب کابل کی گھاتیون پر قبضہ ہوجاے
انگلستان فوراً اسکو نامنظور کریگا کہ یہہ
صوبہ افغانستان کا ہے - اس سے وہ سیدھا
یاسین وچترال پر آسکتا ہے - جہان سے
ہندوستان کی زد شہور ہے - ہم افغانستان
کی عملداری کو نکلجانے نہین دیکھہ سکتے کہ اس
سے امیر کی ناراضی ظاہر ہے اور روس کا رعب

غالب - تاہم روس جس ہٹ پر قایم ہے اس سے ہمکو وہی قبول کرنا پڑے گا جو روس کہتا ہے مشکل یہ ہے کہ گو وسط ایشیا کے جغرافیہ کے متعلق ہمنے بہت کچھہ واقفیت حاصل کی ہے - مگر وہ واقفیت کے ذریعہ سے یہہ امر ٹھیک ٹھیک سمجھہ مین نہین آسکتا کہ علاقہ خواجہ صالح کے جن حصون کو روس اپنے لئے یا بخارا کیطرف سے طلب کرتا ہے اور جن حصون کو امیر کے لئے چھوڑے دیتا ہے انمین باہمد گر کیا مناسبت ہے - بقول ہمارے آفسران کمیشن کے روس جس زمین کا دعوے کرتا ہے وہ نہایت زرخیز ہے اور افاغنہ کا اسپر ۳۵ برس سے قبضہ چلا آتا ہے - پس یہہ تو کسیطرح سے نہین ہوسکتا کہ خود یہہ علاقہ روسیون کے نذر کر دیا جاوے اور روسیون سے بیشک یہی کہا جاویگا کہ وہ اسکی اسید نہ رکھین - ہم سرحد افغانستان کے متعلق بہت کچھہ تحمل کر چکے ہین اور اب وہ تحمل اپنی حد کو پہنچ گیا ہے - پس بہتر سمجھا گیا ہے کہ اس عہد و پیمان کا خاتمہ ہوجائے کمیشن کی کارروائیون کو زیادہ وسعت نہ دیجاے - اور ہمارا کمشنر اپنی محافظ سپاہ سمیت ہندوستان کو واپس آئے - کو اس مقصد کے فوراً پورے ہونے مین عملی طور کی جو دقتین پائی جاتی ہین (بقول اخبار تایمز)

انسے اور بھی زیادہ خطرہ پیدا ہوتا ہی - اخبار عام -

فوجی حکم

ولایتی رجمنٹون کے افسران جو رخصت پر انگلنڈ مین ہین فوراً اونکو اپنے اپنے رجمنٹون سے ملجانے کے لئے حکم ہوا ہے -

ولایت کے جنگی آفس کے کواٹر ماسٹر سے حکم ہوا ہے کہ متفرق ولایتی اور رجمنٹون سے ہزار جوان مع آفسر ۸ ستمبر تک ہندوستان کو جانے کے لئے جہاز سوار ہوون -

خلاصہ اخبار تایمز

صوفیہ ۴ ستمبر پرنس الگزنڈر نے آج کے روز اپنے آفسرون کے روبرو ایک طول و طویل دردانگیز اسپیچ دیا کہ زار روس کی یہہ خوشی ہے کہ بلغاریہ کے تخت و تاج سے دست بردار ہو جاؤن اگر اس حکم کی بجاآوری مین کچھہ تاخیر ہو تو روسی فوج بلغاریہ کو فوراً اپنے قبضہ قدرت مین لاوینگے اس لئے مین کنارہ کش ہونے کے آگے ایک نیابت مقرر کرنا چاہتا ہون اس اسپیچ سے کل آفسران بلغاریہ نہایت حدت مین - اور اوسکو تخت پر رہنے کے لئے بڑی منت کیے -

قسطنطنیہ ۴ ستمبر سر ایڈورڈ تھارنٹن انگریزی سفیر کو لارڈ ڈائڈل سی نے بلغاریہ کے مقدمات دریافت کرنے کے لئے لندن طلب کیا گیا ہے -

صوفیہ ۵ سنہ - پریس الگزنڈر ۱۱ ویں سنہ کو نیاشنل اسمبلی (قومی جماعت) جمع ہونے کیلئے حکم روانہ کیا ہے اور یہہ معلوم کرایا ہے کہ اس جلسہ کے بعد مین بلغاریہ سے روانہ ہوجاونگا شاہ روس نے بلغاریہ کے تخت کے لئے پرنس آف اولڈن برگ کو طلب کیا ہے -

لنڈن ۷ سنہ - لارڈ جارج جنگی سکرٹری نے میانچسٹر مین گذشتہ شنبہ کو یہہ بیان کیا کہ ہندوستان کی روئی کی تجارت پر محصول کی فراوانی ہو -

سر جان گورست ہندوستان کے انڈر سکرٹری نے آج شب کو ہوس آف کامنس مین ایک سوال کے جواب مین کہا کہ میانچسٹر کے سامان پر محصول زیادہ کرنے کا ارادہ برٹش گورنمنٹ اور انڈین گورنمنٹ کا بالکل نہین ہے اور دوسرے سوال کے جواب مین سر جان گورست نے یہہ کہا کہ ہندوستان کے موجودہ انتظام کے دریافت کے لئے ایک کمیٹی آیندہ جلسہ پیارلمنٹ کے وقت منعقد ہوگی اور اس کمیشن کے شروط سابق کے کمیٹی کے شروط کے مطابق ہوگی -

قسطنطنیہ ۸ سنہ - باب عالی سے ایک خریطہ اس معنی کا روانہ ہوا ہے کہ دول عظام بلغاریہ مین فوج کشی ہونے نہ دین گے اور کوتل فوج کو جو سرحد یہ (شام) مین جمع ہوی ہے اوس سے سخت پریشانی ہے -

گلزار اخبار -

گمنام اشتہار جاری ہوا کہ دلیپ سنگھ روسی فوج کی ہمراہ سرات کو آئے امیر کابل کی انگریز دوستی سے ناخوش ہیں یہ بھی لکھا ہے جنگ ضرور ہوگی منجوس انگریزی حکومت کے جگہ مسعود روسی حکومت کے آئے گی ایسی اشتہار گو مفسدانہ ضرور ہین لیکن عوام الناس انکی حقیقت کو پہچانتے ہین ملک کا بچہ بچہ انگلستان کا گرویدہ ہے روس منحوس کی خرابی کو نہین جانتا گورنمنٹ پنجاب سرحدی حفاظت کی مضبوطی پر حیلہ مین رہی ظاہر فرما رہی ہے گورنمنٹ سندھ کا قرضہ اسوقت کچھ دو سو کرور تک پہونچگیا ہے کشمیر سے قحط سخت کی خبرین آئی ہین زلزلہ بھی آیا ہے -

سرحدی قوم بونیر کی مکمل سرکوبی کے لئے عنقریب بر دست فوج روانہ ہونے والی ہے -

قریب الوقوع جنگ عالمگیر کے لئے رائے دیگئی ہے کہ گورنمنٹ الگ علیحدہ قلیم نو سے ۱۰ لاکھ روپیہ گورنمنٹ کی شمولیت جانے پر سالانہ ادا جاتا ہے ہندوستان کی فوج کی طلبیت جلد جنگ یورپ مین آزمائی جانے والی ہے خان بدخشان روس سے مل گیا کابلی فوجین انگریزی امداد سے بھی کوچ کو تیار ہین روسی ایجنٹ بدخشان مین مصروف ہین امیر کابل آئندہ خط خان بدخشان کو بھیجا شاہ بلگیریا روسی قید سے نکل گئے محافظون نے انسے نہایت بیرحمانہ برتاؤ کیا ساتھ ہزار فوج شاہ بلگیریا سے آملی جنگ کی خرابی روز بروز نمایان ہو رہی ہے

یورپ کی جنگ روس مین ہندوستان سے ۳۰ سے ۴۰ ہزار سپاہ روانہ ہوگی -

برہما کی کانہای زمرد کا ابھی امتحان نہو سکا وجہ برسات ہے

خدا کرے ہندو مسلمان مثل دسہرہ و محرم کے ایک جان دو تن ہو جائین -

در مطبع بحر العلوم بتکلف و سرانجام تمام تحمل شریف طبع شد